السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص اپنے والد کی وفات سے پہلے فوت ہوگیا؟ اس کے بیٹے بھی ہیں اور بھائی بھی پھر اس کا والد بھی فوت ہوگیا تو کیا اس صورت میں پوتے دادا کی میراث میں شریک ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمانوں کا اجماع ہے کہ بیٹوں کی اولاد اپنے چچاؤں کے ساتھ میراث میں شریک نہیں ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((الحقوا الفرائض بأہلہا فما بقی فهولأولیٰ رجل ذکر)) (صحيح البخاري)

''فرائض (مقرر کردہ حصے) ان کے حقداروں کو دے دو اور جو باقی بچ رہے وہ قریب ترین مرد کو دے دو۔''

یہاں الفاظ ''قریب ترین مرد'' کے ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ بیٹے پوتوں کی نسبت قریب ترین ہیں ہاں البتہ دادا اگر پوتوں کے لئے ایک تہائی یا اس سے کچھ کم مال کی وصیت کر جائے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ شرعی گواہی سے وصیت ثابت ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص70

محدث فتویٰ